Submission of E-contents

1. Name: MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor
3. Department/College: URDU/ S. Sinha college, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. (Hons) Paper-5th
7. Title/Heading of e-content : GULZARE-NASIM EK JAEZA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

05-10-2020

B.A. III (Hons)
Paper-5th, Group-A

5-10-2020

گلزار نسیم - ایک جائزہ

"سحر البیان" اگر دہلی اسکول کی نمائندہ ہے تو "گلزار نسیم" دبستان لکھنؤ کی۔ زبان و بیان ہی میں نہیں طرز فکر اور انداز نظر کے اعتبار سے بھی یہ مثنوی لکھنوی تہذیب کی آئینہ دار ہے۔ دہلی کی سادہ اور سلیس زبان کے برعکس لکھنؤ نے مرصع زبان کو فروغ دیا اور "گلزار نسیم" کی سب سے اہم خصوصیت اس کی زبان ہی ہے۔ اسی رعایت لفظی نے نسیم کو بے پناہ مقبولیت اور شہرت عطا کی۔ اس مثنوی کے دامن میں گہر تاب دار کے ساتھ ساتھ سنگ ریزے بھی ہیں لیکن موتیوں کی چمک نے ان سنگ ریزوں کو چھپا لیا ہے۔
رعایت لفظی کے ساتھ ساتھ تو مثنوی میں کچھ اور صنائع موجود ہیں۔ ان میں ابہام، تناسب، ایہام، تضاد اور حسن تعلیل خاص طور سے قابل ذکر ہیں کئی مقامات پر اشعار گنجلک بھی ہو گئے ہیں۔

مثنوی گلزار نسیم کا قصہ گل بکاؤلی کے مشہور قصے پر مبنی ہے۔ جہاں تک واقعہ نگاری اور جذبات نگاری کا معاملہ ہے تو اس پہلو کو نسیم نے بڑی خوبی سے نبھایا ہے۔ بقول ڈاکٹر سلیم اختر "اگر سحر البیان میں تفصیلات کا حسن ملتا ہے تو گلزار نسیم ایجاز کا اعجاز ہے" مثال کے طور پر کوتوال کو جب خبر ملتی ہے کہ لکڑہارے کے پاس جواہرات ہیں تو اسے بلاتا ہے اس کا بیان لیتا ہے۔ وہ صفائی پیش کرتا ہے کہ فلاں جگہ اسے اجرت میں ملے ہیں۔ کوتوال مزید تحقیقات کے لیے اسے تاج الملوک کے پاس لاتا ہے، اس پورے قصے کو وہ صرف ایک شعر میں بیان کرتے ہیں ؎

متہم نے سنا پکڑ بلایا ◎ لے کے اظہار ساتھ لایا

مثنوی میں مکالمہ نگاری کے کامیاب ترین نمونے ملتے ہیں۔ چند مقامات کو چھوڑ کر عام طور پر مکالمے بڑے فطری اور زندگی سے بھرپور ہیں۔ بکاؤلی تاج الملک کو بلا کر کہتی ہے ؎

بولی وہ پری بصد تامل ◎ کیوں جی تمہیں لے گئے تھے وہ گل
کیا آپ ہی چور ہیں ادھر دیکھو ◎ میری طرف اک نظر دیکھو
ہے یا نہیں یہ خطا تمہاری ◎ فرمائیے، کیا سزا تمہاری

نسیم نے جذبات نگاری سے بھی کام لیا ہے اور اس کی بڑی اچھی مثالیں پیش کی ہیں۔ وہ چند اشعار میں یا ایک شعر میں کوئی کیفیت بیان کر دیتے ہیں۔ بکاؤلی کی ماں نے شہزادہ اور بکاؤلی کو ہم بستر

دیکھا تو اس کا جیش، صدمہ، حیرت اور پچھتاوا جن الفاظ میں بیان کیے گئے ہیں وہ اس کی بہترین مثال ہیں۔ نسیم کی صناعی اور شعریت بھی قابل داد ہے۔ بقول گیان چند جین۔ گلزار نسیم کا طرۂ امتیاز اس کی شعریت ہے۔ مثنوی گلزار نسیم میں معاشرت کے نقشے بہت کم ملتے ہیں۔ اس کی وجہ غالباً بیانات کا طول کم کرنا ہے۔

گلزار نسیم کی کردار نگاری کے سلسلے میں یہ بات اہم ہے کہ چونکہ اس کے کردار نسیم کے تخلیق کردہ نہیں ہیں اس لیے وہ زیادہ توجہ کے حامل نہیں ہیں۔ پھر بھی کردار نگاری کے فن میں وہ طاق لگتے ہیں۔ انہوں نے قصۂ گل بکاؤلی کے کرداروں کو اپنی مثنوی میں ایک نئی زندگی اور ایک نیا رنگ عطا کیا ہے۔ تاج الملوک اور بکاؤلی کی کردار نگاری مکمل ہے۔ بہت کم قصوں کی ہیروئن اتنے زندہ دل اور جوش و خروش سے بھرے ملتے ہیں۔ سحر البیان میں بدر منیر اور بے نظیر دونوں بے عمل اور انفعالی کردار ہیں جب کہ تاج الملوک ذہانت اور عمل کا پتلا ہے۔ اسی طرح بکاؤلی پریوں کی شہزادی ہے اس میں ایک خوشگوار خود اعتمادی اور احساس قوت ہے، عشق کا جذبہ، شدت ایثار، مصائب کو بھی خوشی برداشت کرنا، اپنے حقوق کا احساس، یہ سب اس میں بدرجہ اتم موجود ہے۔

گلزار نسیم کی سب سے بڑی کمی اس میں مناظر قدرت کے بیان کا مفقود ہونا ہے۔ مناظر فطرت کے نمونے بہت کم ہیں۔ مثنوی صناعی، حسن کاری، مختصر گوئی، بندش، شکوہ الفاظ، نادر تشبیہات، واقعہ نگاری کے نقطے کی بہترین مثال ہے۔ مثنوی گلزار نسیم مرصع سازی کی ایسی مثال ہے جس پر دوسری کسی مثنوی کو فوقیت نہیں۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,

Deptt. of Urdu, S. Sinha College,
(Aurangabad)

Course: B.A. III (Hons), Paper - 5th, Group - B

Title/Heading of E-content: "GULZARE NASEEM - EK JAYEZA"

Whats app No. 9431632576